سوال

تحیۃ المسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جب اقامت کے وقت کے قریب مسجد میں آتے ہیں تو وہ امام کی آمد کے انتظار میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور تحیۃ المسجد ترک کر دیتے ہیں، ان کے اس عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مدت اتنی تھوڑی ہو کہ تحیۃ المسجد کو ادا نہ کیا جا سکتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر معلوم نہ ہو کہ امام کب آئے گا تو افضل یہ ہے کہ وہ تحیۃ المسجد پڑھنا شروع کر دیں۔ پھر اگر امام آ جائے اور نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے اور آپ ابھی پہلی رکعت میں ہوں تو اسے توڑ دیں اور اگر دوسری رکعت میں ہوں تو ہلکی سی یہ رکعت پڑھ لیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 267